



سوال

(324) بھول کر کھانے پینے والے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بھول کر کھانے پینے والے کا کیا حکم ہے؟ کیا بھول کر کھانے پینے والے کو دیکھنے والے کے لیے یاد دہانی کرانا واجب ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص نے بھول کر کھانے پینے لیا، اس حال میں کہ وہ روزے سے تھا تو بلاشبہ اس کا روزہ صحیح اور درست ہے لیکن جب اسے یاد آ جائے تو کھانے پینے سے رک جانا واجب ہے حتیٰ کہ اگر کھانے کا لقمہ اور پانی کا گھونٹ اس کے منہ میں بھی ہو تو اس کو پھینکنا واجب ہے۔ بھول کر کھانے پینے والے کے روزے کے مکمل ہونے کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ فرمان ہے جو ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:

"مَنْ نَسِيَ، وَهُوَ صَائِمٌ، فَأَكَلَ أَوْ شَرِبَ، فَلْيَتِمَّ صَوْمَهُ، فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ" [1]

"جوںے روزہ دار نے بھول کر کھانے پینا تو وہ اپنا روزہ مکمل کرے کیونکہ اسے اللہ تعالیٰ نے کھلایا پلایا ہے۔"

اور اس لیے بھی کہ انسان کا بھول کر ممنوع کام کرنے پر مواخذہ نہیں کیا جاسکتا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَسِينَا أَوْ نَخِطَا ... سورة البقرة ۲۸۶

"اے ہمارے رب! ہم سے مواخذہ نہ کہ اگر ہم بھول جائیں یا نخطا کرتے ہیں۔"

اللہ تعالیٰ بندے کی اس دعا پر فرماتے ہیں:

"میں نے ایسے ہی کیا۔"

رہا بھول کر کھانے پینے والے کو دیکھنے والا، پس بلاشبہ اس پر یاد دہانی کرنا واجب ہے کیونکہ یہ برائی سے روکنے کی قہمیل سے ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:



"مَنْ رَأَىٰ مُنْعَمًا مُنْكَرًا، فَلْيُخَبِّرْهُ بِبَيْدِهِ، فَإِن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، فَإِن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وَذَلِكَ [2]"

"تم میں سے جو شخص برائی کو دیکھے تو وہ اس کو اپنے ہاتھ سے روکے، اگر اس کو اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے روکے، اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو اپنے دل سے (براجانے)۔۔۔ الخ۔"

اور اس میں کوئی شک نہیں کہ روزے دار کا روزے کی حالت میں کھانا پینا "منکر" ہے لیکن اس کو کھانے پینے کی معافی بھول کی حالت میں ہے کیونکہ بھول پر مواخذہ نہیں ہے، لیکن جس نے اس کو کھاتے پیتے دیکھا تو اس کے پاس اس کو منع کرنے کے ترک پر کوئی عذر نہیں ہے۔ (فضیلتہ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

[1] - صحیح مسلم رقم الحدیث (1155)

[2] - صحیح مسلم رقم الحدیث (49)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 285

محدث فتویٰ